مدیر کے نام

نصر اللہ، کراچی

سید مودودیؒ کی کہانی / ان کی اپنی زبانی آپ نے خوب پیش کی۔ تحریک میں بعد کے دور میں آنے والوں کے لیے اس میں یقیناً" بہت نشانیاں ہیں!

محمد نسعی، حیدر آباد

۶۰ سال گزر گئے --- لیکن سیّد مودودی کی اس دَور کی تحریروں کی جھلکیوں سے محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے اپنے خیر خواہوں کے ساتھ رویہ میں کوئی خاص فرق نہیں آیا ہے۔

محمد اجمل، سکھر

اصولی طور پر یہ درست سہی کہ مسلمانوں میں عالم کوئی منصب نہیں (رسائل و مسائل ستمبر ۹۴) اور نہ علما ہمارے اعمال کے ذمہ دار ہیں، لیکن عملاً تو ہر ایک نے کسی نہ کسی کا دامن پکڑا ہوا ہے۔ شاید اس کی نفسیاتی توجیہ یہ ہو کہ اس طرح اپنے آپ کو بَری الزمہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ علما کی زائد ذمہ داری سے تو انکار نہیں کیا جاسکتا۔

مقصود احمد، راولپنڈی

موجودہ دور میں مسلمان ملکوں میں حکومت کے ملازمین کسی بھی ضابطہ اور قاعدہ کے علی الرغم محض اپنی وفاداری کے عذر پر، شہریوں خصوصاً" سیاسی مخالفین کے ساتھ ظلم و تشدد کا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ مصر، شام اور دوسرے ملکوں میں تحریک اسلامی پر کیا کچھ نہیں گزر گیا۔ کیا یہ عمّال، حجاج کے انجام سے سبق نہیں لے سکتے! (وفا شعاری کے دو نادر نمونے، ستمبر ۱۹۹۴)

محمد سعید اللہ، پشاور

مغرب کو چاہیے کہ وہ مسلمان ملکوں میں مغرب کی پروردہ کلاسوں کی کارکردگی کا انصاف سے جائزہ لے --- تو اسے مسلمانوں کے غیظ و غضب کی وجہ معلوم ہو جائے گی اور خود اپنے گریبان میں بھی جھانک لے کہ مسلمانوں کے ساتھ اس کا کیا رویہ ہے۔

طوبیٰ مستور، کراچی

یقین نہیں آتا۔۔۔ ترجمان القرآن کے ابتدائی دور میں سید مودودیؒ ان مراحل سے گزرے۔ (اشارات، ستمبر ۹۴)

حکیم سید صابر علی، جلالپور جٹاں، گجرات

ذاتی طور پر موجودہ حالات میں آپ کی یہ تجویز کہ امریکا پر سنجیدہ اور مدلل تنقید ہو، اس کی دو عملی سیاست کی نقاب کشائی بھی، انتہائی قابل قدر تصور کرتا ہوں۔ لیکن آپ کے اشارات پڑھنے کے بعد امریکا کے بارے میں جو رد عمل پیدا ہوتا ہے وہ اس تجویز کے برعکس ہے۔ بوسنیا اور کشمیر میں امریکی پالیسی ہم کیسے بھلا سکتے ہیں۔ امریکا اگر پاکستان اور مسلم دشمنی کا نیو ورلڈ آرڈر جاری کرنا چاہتا ہے تو اس پر چاند ماری اور دشنام طرازی سب درست ہے، اور ۔ مفاہمت نہ سکھا جبرِ ناروا سے مجھے! کے مصداق ہمیں ممولے کو شہباز سے لڑانے کی پالیسی جاری رکھنا پڑے گی۔ روس جیسی طاغوتی قوت اگر ٹوٹ گئی ہے تو امریکا کی شیطانی قوت بھی بیسویں صدی ختم ہونے سے پہلے ٹوٹے گی (ان شاء اللہ) لسانی، علاقائی اور فرقہ واریت کے جو مسائل اس نے مشرق کے لیے اور اسلامی دنیا کے لیے پیدا کیے ہیں وہی سانپ بن کر اس کے جسم کو ڈسیں گے۔

ڈاکٹر محمد ایوب خان، لاہور

روس کی مشکلات کے بعد امریکا کھلے طور پر مسلمانوں کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اس کا حل صرف یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے طور پر عسکری تربیت حاصل کرے۔ اب جو جنگ ہوگی، ان شاء اللہ مسلمان غالب ہوں گے۔

جلال الدین عمری، علی گڑھ، بھارت

ماہ نامہ "ترجمان القرآن" پابندی سے مل رہا ہے۔ اب وہ اپنی نئی شکل میں زیادہ پُرکشش اور مندرجات کے لحاظ سے زیادہ وقیع ہو گیا ہے۔ آپ کے سنجیدہ فکری مباحث سے استفادہ کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور اپنے دین کی خدمت کی مزید توفیق دے، اور ہمت و توانائی عطا فرمائے۔

محمد ریاض بلوچ، گوادر

سوڈان میں حسن ترابی (اگست ۹۴) کی بہت سی اصلاحات غیر صحیح لگتی ہیں۔ ان کی بعد میں اصلاح کی جا سکتی ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سوڈان کے طرز پر پاکستان میں بھی انقلاب لانے کی توفیق عطا فرماتے۔